Pakistan Tehreek-e-Insaf

Central Media Department

پاکستان تحریک انصاف کے انتخابی نشان ''بلے'' کے اجرا کا معاملہ پاکستان تحریک انصاف کا الیکشن کمیشن آف پاکستان سے ''بلے'' کے نشان کے بلاتاخیر اجرا کا مطالبہ

پاکستان تحریک انصاف ہر لحاظ سے بدترین ریاستی جبر اور انتخابات سے قبل جاری شرمناک سیاسی انجینئرنگ کے نشانے پر ہے، تمام شواہد اور آثار انتخابات پر تاریخی ڈاکے کے ریاستی عزائم کا پردہ چاک کررہے ہیں، ملک کی مقبول ترین سیاسی جماعت اور ووٹ دینے کی اہل آبادی کے تین چوتھائی سے زائد حصے کی تائید کی حامل جماعت کو ٹیکنکل ناک آؤٹ جیسی مکروہ سازش کا نشانہ بنایا جارہا ہے، اڈیالہ جیل میں ناحق قید بانی چیئرمین عمران خان اور ان کی جماعت کو سیاسی عمل سے باہر کرنے کیلئے بار بار غیر آئینی، غیر قانونی اور غیر جمہوری ہتھکنڈوں کا بے دریغ استعمال کیا گیا، عمران خان اور تحریک انصاف کو میسّر عوامی مینڈیٹ چھیننے کے مجرمانہ ہدف کے تحت پورا ملک غیر آئینی، غیر قانونی، غیر نمائندہ اور غیر جمہوری حکومتوں کے قبضے میں ہے اور انتخاب کی بنیادی دستوری ضرورت سے بھی محروم ہے، 9 مئی کے بعد جماعت کو توڑنے، بانی چیئرمین سمیت ہزاروں بے گناہ کارکنوں کو جیلوں میں بھرنے اور ریاستی قوت کے اندھے اور غیر قانونی استعمال کے باوجود عمران خان اور تحریک انصاف کی حمایت پر بضد عوام ریاست کے شر انگیز منصوبہ سازوں کیلئے بڑا چیلنج ہیں، تحریک انصاف کو انتخاب و سیاست سے باہر کرنے کے مذموم منصوبے میں مرکزی کردار الیکشن کمیشن کے سپرد کیا گیا ہے، چیف الیکشن کمشنر اور نہایت متنازعہ انداز میں کمیشن میں بٹھائے گئے اراکین نے تحریک انصاف کو اپنے متعصّبانہ فیصلوں، غیر آئینی و غیر قانونی حکمناموں، کھلی بدنیّتی اور شرمناک امتیازی سلوک کے ذریعے صفحۂ سیاست سے مٹانے کی کوشش کی، تحریک انصاف کو سیاست سے بےدخل کرنے کے خواہاں غیر جمہوری اور غیر سیاسی حلقوں نے مایوسی اور ہیجان میں کمیشن کو عمران خان کی جماعت کو ٹیکنیکلی ناک آؤٹ کرنے کا ہدف سونپا ہے، اسی مذموم مقصد کے تحت تحریک انصاف کو ''بلے'' کے انتخابی نشان کے بنیادی حق سے محروم کرکے تحریک انصاف کے کروڑوں اکثریتی ووٹرز کو سیاسی شناخت سے محروم کرنے کے سلسلے کا آغاز ہوا، تحریک انصاف سے جبراً ''بلے'' کا انتخابی نشان چھیننے کیلئے ڈیڑھ سال قبل جماعتی آئین کے تحت کروائے گئے انٹراپارٹی انتخابات کو کسی قانونی جواز کے بغیر کالعدم قرار دیکر از سرِ نو انتخابات کے انعقاد کا حکم صادر کیا گیا، تحریک انصاف نے 23 نومبر کے کمیشن کے غیر قانونی حکمنامے پر تمام تحفّظات کے باوجود عمل کیا اور اسے لاہور ہائیکورٹ میں چیلنج کرنے سے پہلے جماعتی آئین کے تحت صاف شفاف انداز میں انتخابات کروائے، ملکی تاریخ میں یہ پہلی مرتبہ ہوا کہ ملک کی سب سے بڑی اور صحیح معنوں میں جمہوری روایات رکھنے والی جماعت کے بانی چیئرمین عمران خان نے جمہوریت و قانون کی بالادستی کیلئے رضاکارانہ طور پر، جماعت کی جانب سے تاحیات چیئرمین مقرر کئے جانے کے باوجود خود کو منصب سے الگ کیا، عمران خان نے اپنے اہلِ خاندان میں کسی کو جماعت کی چیئرمین شپ سونپنے کی بجائے جماعت کے ایک قابل اور وفاشعار کارکن کو انٹراپارٹی انتخابات میں چیئرمین کے منصب کیلئے بطور امیدوار نامزد کیا، تحریک انصاف کے کارکنان نے آزاد الیکشن کمیشن کی زیرِ نگرانی جماعتی آئین کے تحت صاف شفاف انتخابات میں بیرسٹر گوہر علی خان کو بلامقابلہ جماعت کا چیئرمین منتخب کرکے بانی چیئرمین کے فیصلوں پر اپنے غیر متزلزل اعتماد کا اظہار کیا، 2 دسمبر کو انٹراپارٹی انتخابات کے انعقاد کی کامیاب تکمیل کے بعد نتائج سمیت تمام ضروری دستاویزات قانون کے مطابق الیکشن کمیشن کو جمع کروا دیے گئے، چیئرمین تحریک انصاف کے توسط سے جمع شدہ انٹراپارٹی انتخابات کے نتائج جمع کروائے جانے کے بعد بھی کمیشن کی جانب سے انتخابات سے محض 60 روز قبل تک انتخابی نشان نہ دینا شدید تشویش اور قبل از انتخابات دھاندلی کی بدترین کوشش سے کسی طور کم نہیں، پوری شدت اور زور سے نشاندہی کررہے ہیں کہ کمیشن کے پاس بلے کا نشان روکنے کا کوئی قانونی حق ہے اور نہ ہی تاریخ میں اس کی کوئی نظیر دستیاب ہے، بلے کے نشان کو جبراً ہتھیانے کی مذموم کوشش دستور، جمہوریت، شفاف انتخابات اور کروڑوں پاکستانیوں سے ان کی سیاسی شناخت چھیننے کی شرمناک کوشش ہے۔

ترجمان تحریک انصاف